روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029
FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 جنوری 2009ء 12 محرم 1430 ہجری 10 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 7

اسمائے حسنیٰ کا واسطہ

حضرت عائشہؓ ایک دفعہ یہ دعا کر رہی تھیں کہ اے اللہ! اے رحمان! اے البر الرحیم میں تجھ سے دعا کرتی ہوں اور تجھے تیرے تمام اسمائے حسنیٰ کا واسطہ دیتی ہوں جو میرے علم میں ہیں یا میرے علم سے بالا ہیں کہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔

آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سنی تو مسکرائے اور فرمایا اسم اعظم انہی اسماء میں سے ایک ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللّٰہ الاعظم حدیث نمبر 3849)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا آسمان وزمین کا نور ہے۔ یعنے ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے۔ خواہ وہ ارواح میں ہے۔ خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے خواہ خارجی۔ اسی کے فیض کا عطیّہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علّت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ اسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہی وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانہ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا۔ بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حد ذاتہٖ واجب اور قدیم ہو۔ یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں۔ یہ تو عام فیضان ہے جس کا بیان آیت اللّٰہ نور السمٰوات والارض میں ظاہر فرمایا گیا۔ یہی فیضان ہے جس نے دائرہ کی طرح ہر یک چیز پر احاطہ کر رکھا ہے جس کے فائز ہونے کے لئے کوئی قابلیت شرط نہیں۔ لیکن بمقابلہ اس کے ایک خاص فیضان بھی ہے جو مشروط بشرائط ہے اور انہیں افراد خاصہ پر فائض ہوتا ہے جن میں اس کے قبول کرنے کی قابلیت و استعداد موجود ہے۔ یعنی نفوس کاملہ انبیاء علیہم السلام پر جن میں سے افضل و اعلیٰ ذات جامع البرکات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ دوسروں پر ہرگز نہیں ہوتا اور چونکہ وہ فیضان ایک نہایت باریک صداقت ہے اور دقائق حکمیّہ میں سے ایک دقیق مسئلہ ہے۔ اس لئے خداوند تعالیٰ نے اول فیضان عام کو (جو بدیہی الظہور ہے) بیان کر کے پھر اس فیضان خاص کو بغرض اظہار کیفیت نور حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ایک مثال میں بیان فرمایا ہے کہ جو اس آیت سے شروع ہوتی ہے۔ مثل نورہ کمشکوۃ .... الخ اور بطور مثال اس لئے بیان کیا کہ تا اس دقیقۂ نازک کے سمجھنے میں ابہام اور دقت باقی نہ رہے۔ کیونکہ معانی معقولہ کو صور محسوسہ میں بیان کرنے سے ہر ایک غبی و بلید بھی بآسانی سمجھ سکتا ہے۔

(براہین احمدیہ چہار حصص، روحانی خزائن جلد 1 ص 191)

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر

❁ مجلس انصاراللہ پاکستان کو اپنے شعبہ مال کے لئے ایک کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے جس کی کم از کم تعلیم ایف اے ہو جو کمپیوٹر پر کمپوزنگ کرنا جانتا ہو Inpage اور Ms Office سے بخوبی واقفیت رکھتا ہو۔ نیز Database کا کام بھی کر سکتا ہو اور انٹرنیٹ کو چلانا جانتا ہو۔ اردو کمپوزنگ کا کام سے کم سے کم دو سال کا تجربہ ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست صدر صاحب مجلس انصاراللہ پاکستان کے نام اپنے صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب ضلع سے تصدیق کروا کر دیگر کاغذات کے ساتھ مورخہ 15 جنوری 2009ء صبح آٹھ بجے دفتر انصاراللہ میں تشریف لائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

عربی اور انگریزی زبان سیکھیں

❁ وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں نئے سیشن جنوری تا مارچ کے لئے عربی اور انگریزی زبانوں میں کورسز کے لئے داخلے مورخہ 17 جنوری 2009ء کو ہوں گے۔ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق واقفین نو و واقفات نو مقررہ تاریخ کو رجسٹریشن فارم حاصل کر لیں۔

☆ عربی لیول 2 (کلاس پنجم تا ہشتم)
واقفین و واقفات نو کے لئے

☆ انگریزی لیول 2 (انٹرمیڈیٹ تا ایم اے)
واقفات نو کے لئے

☆ انگریزی لیول 2 (انٹرمیڈیٹ تا ایم اے)
واقفین نو کے لئے

☆ انگریزی لیول 1 (کلاس پنجم تا ہشتم)
واقفین و واقفات نو کیلئے۔

واقفین و واقفات نو مورخہ 17 جنوری 2009ء کو وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی (بیت نصرت) سے عصر تا مغرب رجسٹریشن فارمز حاصل کریں۔ سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات اور والدین سے تعاون کی درخواست ہے مزید معلومات اس نمبر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ فون نمبر: 0476011966

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 515

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا حقیقت افروز بیان

فرمایا:۔

''میرا ارادہ یہ بیان کرنے کا تھا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا طرز عمل حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات سے قبل اور اس کے بعد کیا رہا اور واقعات سے اس بات کو ظاہر کرنا تھا کہ اس موقع پر جبکہ مخالفین خلافت نے ہر ایسے طریق کو خلافت کے خاتمہ کے لئے استعمال کیا جو نہ صرف دیانت اور تقویٰ کے خلاف تھا۔ بلکہ ادنیٰ اخلاق سے بھی گرا ہوا تھا۔

اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مخالفین کی خفیہ کارروائیوں کو خوب اچھی طرح جانتے ہوئے اور اس خطرے کو اچھے طور پر محسوس کرتے ہوئے کہ منکرین اس وقت خلافت کو جڑ سے اکھیڑنا چاہتے ہیں۔ صرف دعا اور خشیت اللہ سے ان کا مقابلہ کیا۔ میں حضرت مسیح موعود کے خاندان کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے اس بات کا گواہ ہوں کہ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت اور اثر کے ماتحت ہمارے تمام خاندان نے خلافت کو خدا تعالیٰ کی امانت جانتے ہوئے اس کے قیام کے لئے صرف خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے کوشش کی اور حضور کے دل میں کسی وقت میں اور کسی رنگ میں بھی خودغرضی اور ذاتی مفاد کا خیال پیدا نہیں ہوا۔

میں اس جگہ ایک بات لکھ دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ ہم جمعہ کی نماز کے بعد واپس آ رہے تھے اور میں اس وقت اس گلی سے گزر رہا تھا۔ جو دفتر ڈاک سے تحریک جدید کے دفتر کے پاس سے ہوتی ہوئی چوک میں آتی ہے۔ اس وقت میں نے ایک شخص سے سنا کہ حضرت خلیفۃ المسیح فوت ہو گئے ہیں۔ اس فقرہ کو سن کر میرا پہلا جذبہ ایک گھبراہٹ کا جذبہ تھا اور میں چند قدم باہر آنے کے لئے دوڑا مگر اچانک میں رک گیا اور اسی گلی میں کھڑے ہو کر میں نے جو دعا کی وہ یہ تھی کہ اے خدا خلیفۃ المسیح وفات پا گئے ہیں۔ اب تو جماعت کو فتنہ اور شقاق سے بچائیو۔

اس دعا کے بعد میں آگے بڑھا۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل سے فتنہ سے بچا لیا اور جو لوگ فتنہ پیدا کرنے والے تھے وہ خود اس میں ایسے بہے کہ مرکز سے ہمیشہ کے لئے منقطع ہو گئے۔

میرا یہ واقعہ بیان کرنے سے صرف یہ مقصد ہے کہ ہماری طبائع نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اقوال اور افعال سے جو اثر لیا وہ یہ تھا کہ ہمارے دلوں میں صرف ایک ہی تڑپ تھی کہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ اپنی صحیح تعلیم پر قائم رہے اور یہ جذبہ اپنی انتہائی کمال تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی میں اس وقت موجود تھا اور ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو خلافت کے لئے اس لئے ہی چنا ہو کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں اتحاد ملت کی جو تڑپ اس وقت آپ کے دل میں تھی وہ کسی اور فرد میں موجود نہ تھی۔''

(الفضل قادیان 28 دسمبر 1939ء صفحہ 54)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ملت احمد کے ہمدردوں میں غمخواروں میں ہوں
بیوفاؤں میں نہیں ہوں میں وفاداروں میں ہوں
ساری دنیا چھوڑ دے پر میں نہ چھوڑوں گا تجھے
درد کہتا ہے کہ میں تیرے وفاداروں میں ہوں

بے مثال شفقت پدری

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب پٹیالوی معالج خصوصی کا چشمدید واقعہ سیدنا حضرت مصلح موعود کے سفر کشمیر 1929ء سے متعلق:۔

''آس نور کے قیام کے دوران میں ام ناصر احمد سلمہا تیز بخار میں مبتلا ہو گئیں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب معالج تھے۔ بعض دواؤں کی ضرورت پیش آئی جو ہمارے ہمراہ نہ تھیں اور سری نگر سے مل سکتی تھیں۔ سری نگر کا فاصلہ 80-70 میل تھا نیک محمد خاں غزنوی جو خادم سفر تھے تیار ہوئے اور کہا کہ اگر گھوڑا مل جائے تو میں جلد سے جلد لے آتا ہوں۔ چنانچہ ایک گھوڑا ان کو آس نور سے دیا گیا اور دوسرے کا راستہ میں مل جانے کا انتظام کیا اور خدا کے فضل سے 160-140 میل کا سفر ایک دن اور ایک رات میں طے کر کے مطلوبہ دوائیں حاضر کر دیں۔

سیدہ ام ناصر سلمہا کو بخار سے آرام آ گیا اور اگلے روز ہی کوسرناگ کو دیکھنے کے لئے ایک لمبا قافلہ روانہ ہوا۔ یہ سفر لمبا تھا۔ اس لئے گھوڑوں کا انتظام کیا گیا۔ جاتے ہوئے راستہ میں ایک رات ٹھہرنا پڑا اگلے روز بمشکل بارہ ایک بجے پہنچے۔ ابھی تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے کہ بارش اور ژالہ باری کے آثار پیدا ہو گئے۔ مقام تقریباً 14 ہزار فٹ کی بلندی پر تھا اور ایسی جگہ کوئی پناہ نہ تھی راستہ میں سخت بارش میں پکڑے گئے۔ سب اہل قافلہ جن میں مستورات بھی تھیں گھبرا گئے۔ ندی نالے جو پہلے چھوٹے چھوٹے تھے اور ان میں آسانی سے گزر گئے تھے اب بہت بڑے بڑے بن گئے اور گزرنا دشوار ہو گیا۔ ایک نالہ ایسا تھا کہ اس کے دونوں جانب راستہ تھا۔ واپس اترائی کے وقت قافلہ کا ایک حصہ جس میں حضرت میاں شریف احمد صاحب اور میاں ناصر احمد بھی تھے۔ نالے کے دوسرے جانب والے راستے سے واپس ہوا۔ حضور نے اس افراتفری کی حالت کو دیکھتے ہوئے سب کو ٹھہرا کر مردم شماری کی اور فرمایا کہ ناصر احمد کہاں ہیں؟ کسی نے کہا کہ حضور وہ نالے کے دوسری طرف سے آ رہے ہیں۔ حضور چلیں وہ آ جائیں گے۔ اس وقت وہ ذرا فاصلہ پر تھے اور نظر نہیں آ رہے تھے۔ تو حضور نے جوش کی حالت میں فرمایا کہ اپنے بیٹے کو چھوڑ کر چلا جاؤں؟ اور حضور وہیں رہے جب تک میاں ناصر احمد صاحب قریب نہ آ گئے۔

(الفضل قادیان 28 دسمبر 1939ء صفحہ 54)

دو سال بعد حضرت مصلح موعود نے منظوم آمین میں لکھا

مرا ناصر مرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر
خدا کا فضل ان پر ہو گیا ہے
کلام اللہ کا خلعت ملا ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

12 جنوری 2009ء

1-45 am ایم۔ٹی۔اے انٹرنیشنل نیوز
2-25 am گلشن وقف نو
3-40 am عربی سیکھئے
4-15 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 am تلاوت۔ایم۔ٹی۔اے خبریں
5-50 am دی کیسالوما
6-15 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-30 am عربی سیکھئے
9-05 am سوال و جواب
10-30 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
1-00 pm فرنچ سروس
1-35 pm سپاٹ لائیٹ
2-10 pm فرنچ سروس
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-25 pm طب وصحت
5-00 pm تلاوت، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-20 pm سپاٹ لائیٹ
8-55 pm طب وصحت
9-25 pm جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
10-25 pm فرنچ ملاقات
11-30 pm عربی سروس

13 جنوری 2009

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
3-20 am خطبہ جمعہ
4-35 am سپاٹ لائیٹ
5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am فرنچ سیکھئے
6-25 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-40 am فرنچ سروس
10-30 am طب وصحت
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال و جواب
2-30 pm مباحثہ
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
4-35 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm جلسہ سالانہ غانا
8-00 pm گلشن وقف نو
9-05 pm سوال و جواب
10-25 pm انتخاب سخن
11-30 pm عربی سروس

14 جنوری 2009ء

12-30 am خطبہ جمعہ
1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am مباحثہ
4-00 am جلسہ سالانہ غانا
5-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 am عربی سیکھئے
7-45 am سوال و جواب
9-10 am گلشن وقف نو
10-15 am جلسہ سالانہ غانا
11-00 am تلاوت، خبریں
11-45 am گلشن وقف نو

(باقی صفحہ 15 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

اخباروں کو انٹرویوز، خطبہ جمعہ، ہدایات، فیملی ملاقاتیں اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

یکم دسمبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

اخبار کو انٹرویو

صبح گیارہ بجے ہندوستان کے نیشنل اخبار Indian Express کے News Coordinator مسٹر Jusmua نیوٹن نے ہوٹل میں آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔ اس اخبار کی سرکولیشن کروڑوں میں ہے اور یہ اخبار ہندوستان کے تمام بڑے شہروں سے شائع ہوتا ہے۔

اخبار کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ حضور سے ملنا ہمارے لئے اعزاز ہے۔

اس سوال پر کہ آپ غانا میں رہے ہیں اور جماعت وہاں بڑی ہے اور تیزی سے پھیلی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ وہ لوگ مادہ پرست کم ہیں، مذہبی زیادہ ہیں اور اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانتے ہیں اور دنیا کے جھمیلوں میں کم Involve ہوتے ہیں۔ افریقن ممالک میں پراگرس ہے۔ لیکن بعض افریقن ممالک میں ہمیں مخالفت کا سامنا بھی ہے۔ جہاں Orthodox ہیں۔ جہاں مسلم ممالک کا اثر ہے۔ وہاں ہمیں مشکلات کا سامنا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہمارا ایمان ہے کہ ہر قوم میں نبی آئے۔ کرشن، بدھا، ریفارمر بھی آئے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم دین کی صحیح تعلیمات کو پھیلا رہے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مذہب میں کوئی جبر نہیں ہر ایک آزاد ہے۔ ہر نبی نے یہ تعلیم دی کہ اپنے خدا کی طرف آؤ، اس کی عبادت کرو، اس کی مانو، مخلوق کا حق ادا کرو۔ یہ ہر نبی کی تعلیم ہے۔ اس کے علاوہ ہر نبی کے خاص حالات میں بعض تعلیمات تھیں جو ان کے حالات کے مطابق تھیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ گرونانک ایک ایسا انسان تھا جو خدا کے بہت قریب تھا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں نے غانا میں یہ ثابت کیا کہ وہاں گندم اگائی جاسکتی ہے۔ بعد میں وہ اس کو جاری نہ رکھ سکے۔ حضور انور نے فرمایا میں اس سال اپریل میں غانا گیا تھا وہاں صدر مملکت غانا کو کہا کہ اس کو جاری رکھیں۔ تھرڈ ورلڈ ممالک میں ہم کوشش کرسکتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ خلیفہ بننے سے قبل مجھے کسی کی طرف سے کبھی کوئی خواب نہیں بتلائی گئی۔ خوابوں کے ذریعہ لوگوں کو بتایا گیا تھا فرمایا جب کوئی خواب دیکھے اور وہ سچی ثابت ہو جائے تو وہ خدا کی طرف سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر آدمی خواب نہیں دیکھتا۔ بعض دفعہ خدا بعض لوگوں کو نشانات دکھاتا ہے ان کے ازدیاد ایمان کے لئے اور گواہی دینے کے لئے کہ اگر کوئی اعتراض ہو تو یہ لوگ اس اعتراض کے خلاف کھڑے ہو جائیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ دہشت گرد گروپس اور ان کے پیچھے جو طاقتیں ہیں اگر ان کو روکا نہ گیا تو مزید تباہی ہوگی۔ ان سب گروپس کے خلاف سخت ایکشن لینا ہوگا تاکہ مزید تباہی سے بچا جائے اور دنیا امن کا سانس لے۔

احمدیت کے مستقبل کے بارہ میں سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا مستقبل یہ ہے کہ ہم ایک دن کامیاب ہو جائیں گے اور لوگوں کی اکثریت احمدیت میں داخل ہو جائے گی۔ عیسائیت نے پھیلنے کے لئے تین سو سال لئے۔ بانی جماعت احمدیہ نے کہا ہے کہ ہمیں پھیلنے کے لئے تین سو سال نہیں لگیں گے۔

اخبار Indian Express کے نمائندہ کے ساتھ یہ انٹرویو گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوا۔

دوسرا انٹرویو

ہندوستان کے ایک اور نیشنل اخبار The Hindu کے چیف رپورٹر پی ایم بشیر صاحب اور اخبار جنم بھومی کے چیف رپورٹر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انٹرویو لینے کے لئے ہوٹل پہنچے ہوئے تھے۔

اخبار The Hindu ہندوستان کے تمام بڑے شہروں سے شائع ہوتا ہے اور اس کی سرکولیشن کروڑوں میں ہے۔ اخبار جنم بھومی ملیالم زبان کا اخبار ہے اور اس کے پڑھنے والوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔

ان دونوں اخبارات کے چیف رپورٹرز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو پونے بارہ بجے شروع ہوا۔

اخبار The Hindu کے چیف رپورٹر نے کہا کہ حضور انور کو اخبار The Hindu کی طرف سے کیرالہ آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

بمبئی میں دہشت گردی کے سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ ابھی تحقیق ہو رہی ہے۔ یہ پولیٹیکل ایشو ہے۔ اس بارہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن یہ کہہ سکتا ہوں کہ جو بھی ہوا دین کی تعلیم کے خلاف ہے جس نے بھی کیا ہے غلط کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حکومتیں اکٹھی ہوں اور ایک سمت میں ایکشن لیں اور مضبوط اور Joint ایکشن لیں۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ اگر کوئی قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور اس کا حق مارتی ہے تو پھر دوسری قومیں مل کر اس قوم کے خلاف ایکشن لیں اور مظلوم کی مدد کریں۔

ایک سوال کے جواب میں کہ احمدیہ جماعت میں کوئی ایکشن پلان ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گزشتہ 120 سال میں آپ نے دہشت گرد گروپوں میں کبھی کوئی احمدی نہیں دیکھا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا جب میں غانا میں تھا تو ایک ڈپٹی منسٹر ممبر پارلیمنٹ نے بتایا کہ ایک میٹنگ میں ممبران پارلیمنٹ بیٹھے ہوئے تھے اور آپس میں جرائم (Crime) کے بارہ میں بات ہو رہی تھی کہ جرائم بڑھ رہے ہیں۔ تو اس وقت انسپکٹر جنرل نے کہا کہ غانا کی جیلوں میں ...... تو ہیں لیکن ایک بھی احمدی نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ہماری مضبوط تعلیمات کی وجہ سے ہے اور عمل کی وجہ سے ہے اور اس ایکشن کی وجہ سے ہے جو ہم اس وقت لیتے ہیں جب کوئی احمدی غلط کام کرتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ 193 ممالک میں موجود ہے۔ پاکستان، انڈیا اور افریقن ممالک میں بڑی تعداد ہے۔ Love For All Hatred For None کے تعلق میں ایک سوال کے جواب پر فرمایا کہ ایک خدا کی عبادت اور اس کے حقوق کی ادائیگی اور مخلوق خدا کے حقوق کی ادائیگی یہ احمدیت کی تعلیمات کا خلاصہ ہے۔

احمدیہ خلافت کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ خلافت نبی کی وفات کے بعد ہوتی ہے اور یہ ایک روحانی Succession ہے۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد خلافت راشدہ تیس سال تک رہی پھر بعد میں بادشاہت آگئی۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ خلافت صرف روحانی لیڈرشپ ہے۔ دنیوی معاملات میں راہنمائی کرتی ہے لیکن گورنمنٹ کے معاملات میں دخل نہیں دیتی۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ پانچویں خلیفہ ہیں آپ کا مقصد کیا ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا وہی مقصد ہے جو پہلے خلیفہ اور دوسرے تیسرے اور چوتھے خلیفہ کا تھا اور ہمیشہ جاری رہے گا۔ جو کام خدا تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق حضرت مسیح موعود نے شروع کیا اور جو تعلیم ہمیں دی اس کو پھیلانا ہے اور اس کو جاری رکھنا ہے۔

اس سوال کے جواب پر کہ دین اور مغربی ممالک میں بہت بڑا فاصلہ ہے حضور انور نے فرمایا ہم احمدی تو ہر ایک ملک میں ہیں، ہر طرف ہیں، یورپین ممالک میں بھی ہیں۔ ابھی حال ہی میں برٹش پارلیمنٹ میں ایک پروگرام تھا وہاں ایڈریس کیا ہے۔ ہم احمدی تو اللہ کے فضل سے ہر ملک میں ہیں اور امن پسند جماعت کے طور پر متعارف ہیں اور پہچانے جاتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مغربی ممالک کو احمدیت سے کوئی پرابلم نہیں ہے کیونکہ ہم ان کے کسی معاملہ میں دخل اندازی نہیں کرتے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے حب الوطن من الایمان ہر احمدی اپنے ملک سے محبت کرتا ہے اور قانون کی پابندی کرتا ہے۔

ہندوستان کے تعلق میں ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہندوستان ایک سیکولر سٹیٹ ہے اور ہم یہاں بالکل ٹھیک ہیں۔ خصوصاً ملک کے اس حصہ میں جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے رہتے ہیں۔ ہندوستان کے بعض دوسرے حصوں میں مسلمانوں کے ظلم کا نشانہ بنے ہیں جیسے سہارنپور ہے۔ جہاں پولیس کو ایکشن لینا چاہئے تھا لیکن نہیں لیا گیا۔ فرمایا اگر کسی ردعمل کا اظہار کرنا ہو تو ہمارا طریق مختلف ہے۔ ہم سڑکوں پر نہیں نکلتے۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہم کمیونٹی کی حیثیت سے سیاست میں حصہ نہیں لیتے لیکن احمدی انفرادی طور پر حصہ لیتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے جنگ کے بارہ میں ہدایات دی ہیں۔ بچوں کو نہیں مارنا۔ عورتوں کو قتل نہیں کرنا۔ بوڑھے لوگوں کو نہیں مارنا اور جو مذہبی لیڈر ہیں اور اپنے

معابد میں ہیں ان کو کچھ نہیں کہنا۔ درخت نہیں کاٹنے۔ اب ان تعلیمات کے ہوتے ہوئے اسلام کس طرح کہہ سکتا ہے کہ بے حساب فائرنگ کرو اور جو سامنے آتا ہے اس کو مارو۔ یہ سب اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔

ایک سوال کے جواب پر کہ احمدی لوگ کیا لا رہے ہیں۔ لوگ کیا دیکھ کر احمدیت میں شامل ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب لوگ دیکھتے ہیں کہ یہ جماعت امن پسند ہے، آپس میں بھائی چارہ اور پیار و محبت ہے۔ یہ روحانی معیار بلند کرتے ہیں۔ اخلاقی معیار بلند کرتے ہیں۔ خدا کے قریب کرتے ہیں اور بندوں کے حقوق ادا کرتے ہیں تو لوگوں کو جب سمجھ آتی ہے تو وہ جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم تو صرف پیغام پہنچاتے ہیں۔ ہم میں ہر ایک ہر وقت دعوت الی اللہ کر رہا ہے۔ جو قبول کرتا ہے وہ شامل ہو جاتا ہے۔ جو پسند نہیں کرتا وہ شامل نہیں ہوتا۔ آپ طاقت کے ذریعہ کسی کے جسم پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ دل پر قبضہ نہیں کر سکتے۔ دلوں کو طاقت کے ذریعہ اپنی طرف مائل نہیں کر سکتے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے جو حقوق مرد کو دیئے ہیں۔ عورت کو بھی دیئے ہیں۔ مرد کے ذمہ باہر کا کام ہے، گھر چلانے کے لئے خرچ مہیا کرتا ہے۔ عورت کے گھر کے کام ہوتے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دیتی ہے۔ ان کی تربیت کا خیال رکھتی ہے اور گھر کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ لیکن اگر ضرورت ہو تو گھر سے باہر بھی کام کر سکتی ہے۔ جب جنگیں ہوئیں تو عورتیں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ ان کو پانی پلاتی تھیں۔ نرسز کا کام کیا ہے۔ فرمایا عورت کو کوئی حق کم نہیں دیا گیا۔ احمدی خواتین ڈاکٹرز بھی ہیں۔ ٹیچرز بھی ہیں اور ان کا Literacy Rate بعض جگہ مردوں سے زیادہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر مرد باہر ہو تو پھر گھر کون سنبھالے گا۔ بعض پڑھی لکھی عورتیں صرف اس لئے کوئی ملازمت نہیں کرتیں کہ اپنے بچوں کو سنبھالنا ہے اور گھر سنبھالنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہماری خواتین کی لجنہ کی تنظیم ہے وہ اپنے پروگرام بناتی ہیں، اپنے جلسے کرتی ہیں، تقاریر کرتی ہیں۔ کھیلوں کے پروگرام ہوتے ہیں۔ اپنی پکنک وغیرہ کرتی ہیں۔ بہت سے بیرونی پروگرام ہوتے ہیں۔ جہاں تک احمدی خواتین ہیں ان کے حقوق میں کوئی کمی نہیں ہے۔ بیت برلن کا ڈیزائن ایک احمدی عورت نے کیا ہے۔ اگر عورتیں کام نہیں کرتیں۔ صرف گھروں میں رہتی ہیں تو پھر یہ کام کس طرح ہو گیا۔ ہماری خواتین بعض جگہ مردوں سے زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔

پردہ کے تعلق میں ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے یہ تعلیم دی ہے اور حکم دیا ہے کہ اپنی عزت کی حفاظت کرو۔ کسی دوسرے کو موقعہ نہ دو کہ وہ غلط نظر ڈالے۔ تو یہ پردہ عورت کی عزت کی حفاظت کی خاطر ہے۔ خواتین ڈاکٹرز بھی ہیں۔ ٹیچرز بھی ہیں اور کام کرتی ہیں۔ بہرحال پردہ ایک فاصلہ ہے مرد اور عورت میں، پردہ مرد اور عورت کے درمیان ایک فرق، فاصلہ رکھتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ مرد کو چار تک شادیاں کرنے کی شریعت نے اجازت دی ہے۔ وہ بعض شرائط کے ساتھ ہے کہ ان سب میں عدل کرے گا اور ہر ایک کا حق ادا کرے گا۔ بعض دفعہ مرد کو ایک سے زائد شادی کی ضرورت پڑتی ہے۔ پہلی بیوی سے اولاد نہیں ہے۔ بانجھ ہے، یا کوئی ریلیجس لیڈر ہے، مذہبی ضرورت ہے، کمیونٹی میں پیغام پہنچانا ہے اور بھی وجوہات ہیں جس کی وجہ سے شادی کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن عورتوں کو حق ہے اگر وہ پہلی بیوی کے ساتھ رہنا نہیں چاہتیں تو علیحدہ ہو جائے اس کا حق ہے۔ اگر کوئی انصاف نہیں کرتا تو پھر کمیونٹی کو حق ہے کہ وہ انصاف دلائے اور اگر کسی کی طرف سے زیادتی ہے تو اس کو روکے۔

جلسہ قادیان کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ یہ جلسہ تو ہر سال ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ صرف اس سال ہی ہو رہا ہے۔ ایسے جلسے، کنونشن باقی ملکوں میں بھی ہوتے ہیں۔ یوکے میں جولائی میں جلسہ ہوتا ہے اور ساری دنیا سے لوگ وہاں آتے ہیں۔

ان دونوں اخبارات کے ساتھ یہ انٹرویو ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے ہال میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تصاویر کا پروگرام ہوا۔ خدام کے سیکیورٹی گروپس، قافلہ کے ڈرائیور حضرات، صوبہ کیرالہ کے مربیان اور معلمین اور ڈیوٹی پر متعین ڈاکٹرز حضرات نے باری باری گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہر ایک کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے آئے۔

دہلی کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق صوبہ کیرالہ کی جماعتوں کا دورہ مکمل ہونے کے بعد واپس دہلی کے لئے روانگی تھی۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ بعدازاں قافلہ پولیس کے Escort میں قافلہ کوچین انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی جہاں ایئرپورٹ سیکیورٹی آفیسر اور کسٹم اور امیگریشن سٹاف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کی کارروائی مکمل کی جا چکی تھی۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کا انتظام VIP لاؤنج سے ملحقہ ہال میں ایئرپورٹ پر ہی کیا گیا تھا۔ سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ Jet Lite ایئرلائن کی پرواز S2-242 کوچین انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے ساڑھے آٹھ بجے دہلی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

دہلی میں آمد

تین گھنٹے دس منٹ کی پرواز کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر جہاز دہلی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاز کی سیڑھیوں پر سیکیورٹی حکام اور ایئرپورٹ کے سٹاف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Receive کیا اور خوش آمدید کہا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی نے حضور انور کے لئے ایک سپیشل گاڑی جہاز کی سیڑھیوں کے قریب کھڑی کی تھی۔ حضور انور اس گاڑی کے ذریعہ سیدھے VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ جہاں بعض جماعتی عہدیدار پہلے سے ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ VIP لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد ایئرپورٹ سے دہلی مشن ہاؤس بیت الہادی کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک بجے رات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں احباب جماعت دہلی مرد و خواتین حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو اسلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

2 دسمبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ناظر اعلیٰ صاحب قادیان کو حضور انور نے طلب فرمایا اور مختلف امور کے تعلق میں ان سے گفتگو فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

انتظامی ہدایات

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب، ایڈیشنل وکیل المال صاحب، انچارج صاحب انڈیا ڈیسک یوکے۔ ناظر اعلیٰ صاحب قادیان، ناظر صاحب امور عامہ قادیان اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باری باری ملاقات کر کے مختلف امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حکومت کے متعلقہ شعبہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے سیکیورٹی ڈیوٹی پر مامور ایس پی مبارک احمد صاحب نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح بعض دیگر جماعتی عہدیداران کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلب فرمایا اور مختلف ہدایات سے نوازا اور بعض انتظامی امور کے بارہ میں ان کی راہنمائی فرمائی۔

ملاقاتیں

بعدازاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سات بجے تک جاری رہیں۔ آج بیس فیملیز کے نوے سے زائد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

دو گھنٹے تک بعض غیر از جماعت مہمانوں سے ملاقات ہوئی۔ بعدازاں منور خورشید صاحب DIG ریلوے پولیس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ موصوف احمدی ہیں۔ ان ملاقاتوں کے بعد پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

3 دسمبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور بعض جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر کے مختلف دفتری اور انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات حاصل کیں۔

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور بعض جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اپنے دفتری امور کے تعلق میں ملاقات کی۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے اور لندن سے جانے والی MTA ٹیم کے انچارج مکرم منیر عودہ صاحب اور ناظر صاحب نشرواشاعت قادیان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارہ میں ہدایات دیں۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

4 دسمبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

نکاحوں کا اعلان

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت واقفین زندگی خاندانوں اور خدمت کرنے والے کارکنان کے چھ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ بعدازاں ان خاندانوں کے افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ پانچ فیملیز کے 21 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سکول جانے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ان فیملیز ملاقاتوں کے پروگرام کے بعد حسب ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم ناظر اعلیٰ صاحب قادیان، مکرم ناظر صاحب امور عامہ قادیان اور فاتح احمد خان صاحب انچارج مرکزی انڈیا ڈیسک یوکے نے مشترکہ طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان کے تعلق میں مختلف امور اور معاملات کے بارہ میں تفصیلی ہدایات دیں۔ یہ میٹنگ آٹھ بجے تک جاری رہی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

5 دسمبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

خطبہ جمعہ

ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ جمعہ انٹرنیٹ سسٹم کے ذریعہ MTA پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

ہر انسان کی اس دنیا میں خواہشات ہوتی ہیں لیکن ایک مومن کو ہر کام، ہر خواہش، ہر مشکل اور آسائش میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کی مرضی نہیں ہوگی تو ہر قسم کی آسائش کے باوجود ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ اس کی خواہش پوری نہ ہو سکے۔ پس اس کا فضل مانگتے ہوئے کسی بھی خواہش کی تکمیل کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق عرفان حاصل کرنے کے لئے جماعت کو توجہ دلائی کہ خدا تعالیٰ کو پہچانو۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہی کو پیار کرتا ہے اور انہی کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو اس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہر شخص پر ضرور ایسی مشکلات پڑتی ہیں جن میں انسان بالکل عاجز رہ جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ اس وقت دعا کے ذریعہ سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ ہر حالت میں خدا تعالیٰ کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہی مشکلات دور کرنے والا اور اپنے بندوں کی صحیح راہنمائی کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس اصولی بات کی طرف توجہ دلائی کہ تم بعض کاموں کو اپنے لئے بہتر اور خیر کا باعث سمجھتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس میں تمہارے لئے خیر نہیں ہوتی یا اس میں عارضی روک ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ پس ایک مومن کا کام ہے کہ کسی خواہش کی تکمیل میں اپنی پسند کو دخل نہ دے۔ بلکہ عالم الغیب خدا جس نے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سکھائی ہے اس سے مدد مانگے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں ممبئی انڈیا میں دہشت گردی کی جو وارداتیں ہوئی ہے اس نے پورے ملک میں ایک بے چینی پیدا کر دی ہے۔ بہر حال یہاں موجودہ حالات کی وجہ سے میں نے باہر سے جلسہ سالانہ قادیان پر آنے والے احمدیوں کو روک دیا ہے اور بلا استثناء ہر ایک کو میں پھر واضح کر دوں کہ باوجود اپنی بڑھی ہوئی خواہش کے باہر سے کسی نے اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے نہیں آنا۔ اللہ تعالیٰ حالات بہتر کرے گا تو پھر انشاء اللہ موقع مل جائے گا۔ ہمیں تعلیم بھی یہی دی گئی ہے اور دعا بھی یہی سکھائی گئی ہے کہ ہمیشہ ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کے لئے دعا کرو اور ان جگہوں سے بھی بچو۔ جو یہاں کے شہری ہیں وہ تو بہر حال یہیں رہتے ہیں۔ غیر ملکی جو سفر میں ہوتے ہیں ان کے حالات کچھ اور ہوتے ہیں تو بہر حال ہمیں دعاؤں کی تلقین کی گئی ہے چاہے وہ قدرتی آفات ہیں یا طاعون کے پیدا کردہ فسادات ہیں۔ ان سے بچنے کے لئے دعائیں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مختلف لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جو پہلے ہی بعض فکر مندی والی رویا دکھائی تھیں جو کچھ نے مجھے پہلے بھی لکھی تھیں اور اب زیادہ آ رہی ہیں اور یہ سب خوابیں جو دنیا میں ان لوگوں کو دکھائی گئی ہیں جو مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں یہ سننے اور پڑھنے کے بعد اور اس طرح دعا کے بعد اور مختلف مشوروں کے بعد میں نے باہر سے آنے والے لوگوں کو روکا ہے۔ یہی فیصلہ کیا ہے کہ نہ آئیں۔ ہمارے سب کام جذباتیت سے بالا ہو کر ہونے چاہئیں۔ دنیا کی باتوں یا استہزاء کا خیال دل سے نکالتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ ہر احمدی کی جان کی قیمت ہے۔ بلاوجہ اپنے آپ کو مشکل میں ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے پتہ ہے بہت سوں کو اس سے شدید جذباتی تکلیف پہنچے گی۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل فرماتا ہے۔ اگر ہم کسی غلط فیصلے کا اپنی بشری کمزوری کی وجہ سے سوچ بھی رہے ہوں تو حالات و واقعات کو اللہ تعالیٰ اس نہج پر لے آتا ہے جس سے ہمیں صحیح سوچوں اور صحیح فیصلوں کی طرف راہنمائی ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کے لئے دعا کا ذکر کیا تھا اس کے لئے بہت سی مسنون دعائیں بھی ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی دعائیں سکھائی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعائیں بھی ہیں تو اس وقت میں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا سامنے رکھتا ہوں اس کو پہلے بعض حوالوں سے بیان کر چکا ہوں اور وہ دعا یہ ہے (ترجمہ) کہ میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔

حضور انور نے فرمایا اس میں تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی تو ہر دعا ہی بہت جامع ہے، اور برکتیں سمیٹنے والی ہے۔ لیکن جن چند مسنون دعاؤں کو روزانہ میں سامنے رکھتا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے اس لئے ذہن میں آ گئی۔ تو اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مثلاً ایک دعا جو حضرت موسیٰ کی ہے کہ اے میرے رب! میں تیری ہر چیز، ہر خیر جو تو مجھے دے میں اس کا محتاج ہوں۔ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہمیں خیر ہی خیر ملتی رہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی دعا سکھائی ہے کہ اے میرے رب مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ حکمت کے بہت وسیع معنی ہیں۔ ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کوئی پیغام ملے تو اسے انسان سمجھنے کی کوشش کرے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی ذات کی ہمیں حقیقی پہچان کروائی ہے اور ہر کام کے لئے اس کے آگے جھکنے اور اس کے پیغام کو سمجھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر ہمیشہ قائم رکھے۔ ہمارے سب فیصلے حکمت والے ہوں اللہ تعالیٰ کی منشاء کو سمجھنے والے ہوں اور یہی ایک حقیقی مومن کی نشانی ہے۔ مومن کی فراست ہی یہی ہے کہ ہر پہلو پر غور کرے، مومن کو خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے یقیناً مومن نڈر ہوتا ہے۔ لیکن یہ ضرور غور کرنا چاہئے کہ کس بات میں فائدہ ہے یا زیادہ فائدہ ہے اور کس بات میں زیادہ نقصان ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم کسی قربانی سے نہیں ڈرتے لیکن اگر کسی جگہ ایسے شر نظر آتے ہوں جن سے بچنا مومن کے اور جماعت کے مفاد میں ہو تو اس سے بچنا چاہئے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ بعض خوابوں کے ذریعہ ایسے اشارے بھی ملے تھے یا کچھ اور اندازے تھے جس سے لگتا تھا کہ وسیع پیمانے پر یہ جلسہ نہ ہو سکے گا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہمارے اس فیصلے کے بہتر نتائج نکالے اور بے انتہا برکت ڈالے اور ہمارا ہر کام جماعت کے مفاد میں

ہو۔ افراد جماعت جو جلسہ پر آنا چاہتے تھے ان کو نہ آنے سے جو جذباتی تکلیف ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ان کا ایسا مداوا کرے کہ ان کی توجہ مزید اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائے۔ ہر احمدی کو ایمان اور ایقان میں بڑھائے۔ ان کی توجہ دعاؤں کی طرف پہلے سے بڑھ کر ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ قادیان کے احمدیوں کو بھی دنیا میں بسنے والے احمدی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور یہاں ہندوستان میں رہنے والے احمدی بھی اپنے لئے اور یہاں کے بسنے والوں کے لئے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانے اور اللہ تعالیٰ دنیا میں ہر شخص کو اور اپنی ہر مخلوق کو جو انسانیت کے نام پر انسان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں حقیقی انسانیت پر قائم کردے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ مرحومہ کی وفات کا تذکرہ فرمایا۔ مرحومہ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب درویش قادیان کی اہلیہ تھیں۔ 2 دسمبر 2008ء کو قادیان میں 93 سال کی عمر میں وفات پائی مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان کے بیٹے بشیر احمد ناصر صاحب ہیں جو کہ کینیڈا سے آئے ہیں اور اس وقت ہمارے ساتھ سفر میں شامل ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں 9 فیملیز کے 41 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سکول اور کالج جانے والے بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ان فیملی ملاقاتوں کے بعد پروگرام کے مطابق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ناظران اور نائب ناظران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ یہ میٹنگ قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف امور اور معاملات کے جائزے لئے اور بڑی تفصیل سے انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہادی تشریف لے آئے جہاں تمام کارکنان نے اور موجود احباب نے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ تصاویر ساتھ ساتھ بن رہی تھیں۔ مصافحہ کے پروگرام کے بعد دہلی میں موجود انجمن کے جملہ ناظران اور نائب ناظران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پرتاب سنگھ باجوہ صاحب ممبر پارلیمنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف چنڈی گڑھ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے آئے تھے۔

یہ ملاقات نو بجے تک جاری رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے رہائش گاہ پر جانے کے لئے باہر نکلے تو آگے قازقستان سے آنے والے رشین احمدی دوست نورم Taibektegi صاحب کھڑے تھے۔ موصوف اپنے ایک تعلیمی پروگرام کے تحت قازقستان سے قادیان جانے کے لئے آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظر جب ان پر پڑی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دفتر تشریف لے گئے اور موصوف کو شرف ملاقات سے نوازا اور ان کے آئندہ پروگرام کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ناظر اعلیٰ صاحب قادیان، ناظر صاحب امور عامہ، صدر صاحب خدام الاحمدیہ بھارت اور مکرم فاتح احمد خان صاحب ڈاہری انچارج مرکزی انڈیا ڈیسک لندن کو طلب فرمایا اور موجودہ نامساعد حالات کے پیش نظر قادیان اور وہاں کے ماحول اور حفاظتی انتظامات کے تعلق میں بعض انتظامی ہدایات دیں اور مختلف امور کے تعلق میں فیصلے فرمائے۔ یہ میٹنگ ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

لندن روانگی

آج تبدیل شدہ پروگرام کے مطابق دہلی سے واپس لندن آنے کے لئے روانگی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9 دسمبر 2008ء کو خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرماتے ہوئے اس واپسی کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا۔

’’قادیان کے جلسہ میں شرکت کے لئے میں انڈیا گیا تھا۔ انڈیا کے جنوبی حصہ میں تھا کہ واپسی کا بہت مشکل فیصلہ کرنا پڑا مگر جماعت کے مفاد اور خدا کی رضا کو سمیٹنے کے لئے یہ فیصلہ کیا۔ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس کے نتائج کامیابی کے نکالے۔ یہ قادیان والوں اور پاکستان والوں کی بہت بڑی قربانی ہے۔ میں آپ کے درد کو پہچانتا ہوں لیکن اپنی آہیں، پکاریں اور تڑپیں خدا کے حضور پیش کریں کہ خدا جماعت کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور قادیان و ربوہ میں بھی جلسے ہوں اور خدا اپنے فضلوں سے نوازتا رہے‘‘۔

بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے نیچے تشریف لائے۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے دو صد کے قریب مرد، خواتین اور بچے بیت الہادی کے بیرونی احاطہ میں اکٹھے ہو چکے تھے۔ یہ لمحات ہر ایک کے لئے بڑے ہی پُرسوز تھے۔ چہرے اداس تھے۔ آنکھیں نم تھیں، بہتوں کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ ہر ایک صبر کے دامن سے چمٹا ہوا اپنی تڑپ اور اپنا درد اور غم اللہ کے حضور پیش کر رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور قافلہ پولیس کے Escort میں بیت الہادی سے دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے رات ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی کار Ceremonial Lounge کے باہر آکر رکی۔ ایئرپورٹ حکام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور انور Ceremonial Lounge میں تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل کی جا چکی تھی۔ امیگریشن آفیسر نے لاؤنج میں آکر اپنی روٹین کی کارروائی مکمل کی۔

لاؤنج میں قیام کے دوران آنریبل آسکر فرنانڈیز (Oscar Fernandies) مرکزی وزیر ہندوستان برائے محنت و افرادی قوت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مکرم نسیم احمد خان صاحب ناظر امور عامہ قادیان نے موصوف کا حضور انور سے تعارف کروایا۔

جہاز کی روانگی کا وقت قریب آرہا تھا۔ برٹش ایئرویز سٹاف کے دو ممبران اور ایئرپورٹ سیکیورٹی کے ایک افسر لاؤنج میں آئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے ساتھ جہاز کے اندر لے گئے۔ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان محمد انعام غوری صاحب نے جہاز کے دروازہ تک آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہا۔

لندن آمد

برٹش ایئرویز کی پرواز BA 149 چار بجکر دس منٹ پر دہلی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لندن (یوکے) کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد 6 دسمبر بروز ہفتہ سوا سات بجے حضور انور کا جہاز لندن کے انٹرنیشنل ہیتھرو ایئرپورٹ پر اترا۔ جہاز کے دروازہ پر برٹش ایئرویز کی سپیشل سروسز کی مینیجر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو Receive کیا۔

امیگریشن کی کارروائی اور سامان کے حصول کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ سپیشل سروسز کی مینیجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایئرپورٹ سے باہر تک چھوڑنے ساتھ آئیں۔

مکرم امیر صاحب یوکے، صدر صاحب مجلس انصار اللہ یوکے۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ یوکے اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سبھی کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں بیت الفضل کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفضل لندن پہنچے اور وہاں موجود احباب کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساؤتھ انڈیا کی جماعتوں کا دورہ غیر معمولی کامیابیوں سے بھرپور دورہ تھا۔ دعوت الی اللہ کے بہت سے نئے راستے کھلے اور کروڑہا لوگوں میں احمدیت کا پیغام پہنچا اور ہر جگہ اس پیغام نے غیر معمولی اثرات چھوڑے اور جماعتیں ترقیات کے نئے میدانوں میں داخل ہوئیں۔ ان میں ایک نیا عزم، جوش اور ولولہ پیدا ہوا۔ عبادتوں کے معیار اور قربانی کے معیار بلند ہوئے اور ہر ایک کو ایمان کی حلاوت نصیب ہوئی، دلوں کو تسکین عطا ہوئی، اخلاص و وفا کے پیمانے بڑھ گئے اور ایک عظیم الشان انقلاب برپا ہوا۔ یقیناً خلافت احمدیہ کی نئی صدی کے سر پر یہ دن ایسے مبارک دن تھے جو آئندہ آنے والی عظیم الشان فتوحات کے لئے سنگ میل بن گئے اور ان برکتوں سے انشاء اللہ العزیز اس سرزمین پر بسنے والا ہر چھوٹا بڑا سیراب ہوگا۔ اپنے کیا اور غیر کیا سبھی اس چشمہ سے سیراب ہوں گے۔ کیونکہ یہی الٰہی تقدیر ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود کے بعد اب خلافت احمدیہ سے وابستہ کردی گئی ہے۔ اللہ کرے کہ ہماری زندگیوں میں وہ دن آئیں جب ہم ملک ملک میں پہلے سے بہت بڑھ کر عظیم الشان فتوحات کے غیر معمولی نظارے دیکھیں اور دنیا کی ہر قوم صرف اور صرف اسی چشمہ سے سیراب اور فیضیاب ہو۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 94232 میں Zaheer Ahmad

ولد Mohamed Zaroor قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8500/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 94233 میں امۃ الغفور

زوجہ رفیق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیتی 500000/- روپے (2) متفرق بلڈنگز 4 عدد 10300000/- روپے (3) نقد رقم 1200000/- روپے (4) کمپلیکس مالیتی 12000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے ماہوار بصورت ...مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الغفور۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 94234 میں نسرین بانو

بنت عبدالغفور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین بانو۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 94235 میں فاطمہ

زوجہ عبدالغفور قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی 780000/- روپے (2) طلائی زیور مالیتی 57000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 94236 میں Zakeernathun Nisa

زوجہ محمد صدیق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zakeenathun Nisa۔ گواہ شد نمبر 1 نظام خان۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94237 میں احمد رضوان

ولد محمد فارس قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس 7900/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد رضوان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فارس

مسل نمبر 94238 میں محمد جاوید

ولد عبدالحکیم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 94239 میں Tuan Sheron Mahmood

ولد Dawood قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1994ء ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tuan Sheron Mahmood۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امیر

مسل نمبر 94240 میں عبدالرحیم

ولد محمد رافیل قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 24 ملین روپے (2) مکان مالیتی 2.5 ملین روپے (3) زمین مالیتی 3 ملین روپے (4) دکان مالیتی 2 ملین روپے (5) ویگن 3 عدد مالیتی 1.8 ملین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 94241 میں Zeenathul Majma Begum

بنت Mohammad Jhunaddeen قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 45000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zeenatul Majma Begum۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد

مسل نمبر 94242 میں H.R.A Rifath Ahmad

ولد حبیب رحمن قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.R.A Rifath Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب رحمن

مسل نمبر 94243 میں Nusrath Begum

بنت N.A.M Zafarrullah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 47700/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrath Begum۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم

مسل نمبر 94244 میں محمد فہیم

ولد رفیق احمد قوم ...... پیشہ ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 1989000/- روپے (2) مکان مالیتی 600000/- روپے میں 1/3 حصہ (3) موٹر سائیکل مالیتی 90000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Hafeel Khan

مسل نمبر 94245 میں شاہد احمد مرزا

ولد ڈاکٹر مبشر احمد مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RL7000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید بشیر ملک

مسل نمبر 94246 میں سمیع اللہ ظفر

ولد چوہدری ظفر اللہ کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) شیر و نقد رقم -/RL46000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL13800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد القیوم بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید مبشر ملک

مسل نمبر 94247 میں عظمیٰ صدیقہ

زوجہ فرحت اللہ شاد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام (2) حق مہر -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AD500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 فرحت اللہ شاد

مسل نمبر 94248 میں بلی عامرہ منہاس

زوجہ منصور احمد منہاس قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی میں 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) حق مہر ادا شدہ -/216000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/AD6960 (4) بینک بیلنس -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AD200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلی عامرہ منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ورک

مسل نمبر 94249 میں رداء عبیر

بنت محمد زاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30-38 گرام مالیتی -/AD3500 (2) زیور چاندی 80-20 گرام مالیتی -/AD200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AD100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رداء عبیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مامون احمد خان

مسل نمبر 94250 میں عرفان احمد چیمہ

ولد ناصر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شرما۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 94251 میں فاعقۃ القدوس چیمہ

زوجہ عرفان احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 348.00 گرام مالیتی -/564500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاعقۃ القدوس چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جاوید وصیت نمبر 58084 گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 94252 میں فرحاج منصور

ولد منصور احمد قوم شیخ پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$3000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحاج منصور۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد

مسل نمبر 94253 میں مونس احمد دین شیخ

ولد شیخ کامران حفیظ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$380 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مونس احمد دین شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد

مسل نمبر 94254 میں وسیم اسلم کنور

ولد محمد اسلم کنور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارنخمظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم اسلم کنور۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد

مسل نمبر 94255 میں مرزا سلیم شوکت

ولد مبارک احمد شوکت قوم مغل پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2400 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد

مسل نمبر 94256 میں Hamza Khaliq

ولد Avais Khaliq قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$300 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamza Khaliq۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد گواہ شد نمبر 2 Avais Khaliq

مسل نمبر 94257 میں آفتاب احمد گورائیہ

ولد چوہدری مشتاق احمد گورائیہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصور بینک اکاؤنٹ مالیتی -/A$25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$55000 سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 عمران احمد گورائیہ

مسل نمبر 94258 میں سدرّہ مشتاق

بنت مشتاق احمد جاٹ قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرّہ جٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود

مسل نمبر 94259 میں

Mehpara Itrat Khan

ولد Mubarak Ahmad Khan قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/NZ$4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NZ$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mehpara Itrat Khan گواہ شد نمبر 1 Shakeel A Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 94260 میں

Zainab Esi Esaawa

زوجہ Adam Kofi Mensah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zainab Esi Esaawa۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammed Essako۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahman Entsie

مسل نمبر 94261 میں

Sophia Esi Anabiwa

ولد Ishaque Kow Panyin قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sophia Esi Anabiwa

گواہ شد نمبر1 Abdul Rahman Entise۔گواہ شد نمبر2 Mohammed Essako

مسل نمبر94262میں Hawa Nkum

زوجہ Issah Adam Nkum قوم Fante پیشہ فارغ عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ04-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25 غانین کرنسیماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Hawa Nkum۔گواہ شد نمبر1 Musah Arhin۔گواہ شدنمبر2 Alhassan Aruthur

مسل نمبر94263میں ریحانہ بیگ

زوجہ بیگ ریاض احمدقوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21-04-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(2) طلائی زیور بوزن 162 گرام مالیتی -/4370یورو(2)حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ بیگ گواہ شدنمبر1 محمد عثمان ابراہیم۔گواہ شدنمبر2 بیگ ریاض احمد

مسل نمبر94264میں Shafaq Waseem Janjua

زوجہ Waseem A.Janjua قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت 1996ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/130000 روپے(2)طلائی زیور بوزن 150 گرام مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/90یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Shafaq Waseem Janjua۔گواہ شد نمبر1 Waseem A Janjua۔گواہ شدنمبر2 Owais Bin Saad

مسل نمبر94265میں زنیرہ تبسم

زوجہ اظہر سراء قوم مچراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000یورو(2) طلائی زیوربوزن 115 گرام مالیتی -/3125یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زنیرہ تبسم۔گواہ شدنمبر1 منیراحمد بھٹی۔گواہ شدنمبر2 اظہر سراء

مسل نمبر94266میں عاصمہ داؤد

زوجہ مدثر منان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور بوزن 31 تولہ مالیتی -/540000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500یورو(3) نقدرقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی -/1000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ داؤد۔گواہ شدنمبر1 مدثر منان۔ گواہ شدنمبر2 عطاء ربی

مسل نمبر94267میں بشریٰ سعدیہ

زوجہ حافظ جہانزیب احمد قریشی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیوربوزن 17 تولہ مالیتی -/2762.50یورو(2)حق مہر بذمہ خاوند -/5500یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/438یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 منیراحمد بھٹی وصیت نمبر17588۔گواہ شدنمبر2 حافظ جہانزیب احمد قریشی

مسل نمبر94268میں ملک حبیب اللہ

ولد ملک عنایت اللہ قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 30 مرلہ واقع سمبڑیال سیالکوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3400 فرانک ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک حبیب اللہ گواہ شدنمبر1 صداقت احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد سعید کاہلوں

مسل نمبر94269میں نازیہ شہزاد

زوجہ شہزاد احمد طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ02-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/192000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000فرانک ۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد انیس۔گواہ شدنمبر 2 رحمت اللہ زاہد

مسل نمبر94270میں طارق محمود وڑائچ

ولد چوہدری نذیراحمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع جرمنی جو بینک قرض سے لیا گیا ہے(2)مکان واقع جرمنی مالیتی-/100000 یوروکا 1/3 حصہ(3) زرعی اراضی ایک مربع واقع لالیاں کا 1/4 حصہ (4)مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالبرکات کا 1/4 حصہ (5)پلاٹ برقبہ 5 کنال واقع طاہر آباد ربوہ کا 1/4 حصہ(6) 2عدد پلاٹ واقع اسلام آباد(7) 2عدد پلاٹ واقع لاہور(8) مارکیٹ واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا 1/4 حصہ(9) زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ واقع احمد نگر کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتاہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود وڑائچ گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ چیمہ۔گواہ شدنمبر2 محمود عتیق

مسل نمبر94271میں Uzma Qureshi

ولد Shahzad Qureshi قوم......پیشہ......عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/100پاؤنڈ(2) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی-/230پاؤنڈ(3) ڈائمنڈ کی انگوٹھی مالیتی -/1000پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/380پاؤنڈ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Uzma Qureshi۔گواہ شدنمبر1 Shahzad Qureshi۔گواہ شدنمبر2 Latif Ahmad

مسل نمبر94272میں شازیہ علی چوہدری

بنت سلامت علی چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شازیہ علی چوہدری۔گواہ شدنمبر1 سلامت علی چوہدری۔گواہ شدنمبر2 چوہدری امتیاز احمد

مسل نمبر94273میں Fateha Begum

زوجہ Jashim ud din قوم......پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/C$1250(2)حق مہر بذمہ خاوند-/TK30000 اس وقت مجھے مبلغ-/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Fateha Begum۔گواہ شد نمبر1 Jashim ud din۔گواہ شد نمبر2 Tahir Sheraz

مسل نمبر94274میں فیصل عثمان

ولد عثمان احمد چوہدری قوم......پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل عثمان۔گواہ شدنمبر1 نعمان بشارت گواہ شدنمبر2 اظہر احمد

مسل نمبر94275میں ثمینہ الیاس

زوجہ محمد الیاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 380 گرام مالیتی-/6460یورو(2)حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ الیاس۔گواہ شدنمبر1 محمد الیاس۔

گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ

مسل نمبر 94276 میں مبارکہ تبسم

زوجہ رانا طارق احمد قوم ویگل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 30 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالصدر شمالی (حصہ داران 6 بہنیں، 3 بھائی اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 94277 میں ہارون عبداللہ بھٹی

ولد محمد ابراہیم بھٹی قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے خریدا گیا ہے مالیتی -/1600000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون عبداللہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر فوزی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94278 میں چوہدری افتخار احمد

ولد چوہدری احمد خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع گوجرانوالہ مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلامت علی چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد منیر

مسل نمبر 94279 میں بشارت احمد چوہدری

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم چدھڑ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد

مسل نمبر 94280 میں ناصرہ اصغر

زوجہ اصغر علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 94281 میں غلام احمد چیمہ

ولد چوہدری ہاشم علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/NZ$10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NZ$800 ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 Shakeel A Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 94282 میں مبارک امجد

ولد محمد امجد قوم منہاس پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک امجد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر احمد

مسل نمبر 94283 میں مرزا مظفر احمد

ولد مرزا اختر بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد بھٹی

مسل نمبر 94284 میں محمد احمد

ولد حامد انور قوم......پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/350000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق ناصر

مسل نمبر 94285 میں نجمہ تنویر

زوجہ شیخ تنویر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/3500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل

مسل نمبر 94286 میں سلیمہ پروین احمد

بنت بشیر احمد جیلانی قوم ......پیشہ نرسنگ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/270000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار تولے مالیتی -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ پروین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسماعیل منصور۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد

مسل نمبر 94287 میں ڈاکٹر منورہ ندیم

زوجہ ڈاکٹر ندیم احمد افضل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/2500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر منورہ ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 Dr.Nihad Abdul Jaleel۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ندیم احمد افضل

مسل نمبر 94288 میں صبیحہ مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ

مسل نمبر 94289 میں منصور احمد عطاء

ولد منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 دین محمد

مسل نمبر 94290 میں رانا محمد اسلام خاور

ولد رانا عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد اسلام خاور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد احمد سعید

مسل نمبر 94291 میں خالد اسلام

ولد عبدالسلام قوم ......پیشہ فارغ عمر 41 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/562 پاؤنڈ ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 توحید الحق۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 94292 میں احمد ذیشان تنویر

ولد احمد زمان تنویر قوم ...... پیشہ ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/950 پاؤنڈ ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ذیشان تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 توحید الحق

مسل نمبر 94293 میں آصف عمران بھٹی

ولد بشارت بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/3600 پاؤنڈ (2) فلیٹ واقع U.K مالیتی-/125000 پاؤنڈ (جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1265 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصرت الہٰی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سہیل قریشی

مسل نمبر 94294 میں سیف الرحمٰن

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-09-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ارسلان اسلام الدین۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 94295 میں رفیق احمد

ولد مولوی علی احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون سعید

مسل نمبر 94296 میں پروین اختر

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی-/2200 یورو (2) حق مہر وصول شدہ-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ....۔ گواہ شد نمبر 2 ....

مسل نمبر 94297 میں اعجاز احمد بابر

ولد رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 94298 میں عبید نصیر

ولد عبدالعزیز قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمد باجوہ

مسل نمبر 94299 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد مجیب الرحمٰن قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 140 گرام مالیتی-/2380 یورو (2) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی-/500000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 4 مرلہ دکانات واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مجیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اجمل

مسل نمبر 94300 میں عطیۃ البصیر خان

زوجہ مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 140 گرام مالیتی-/2500 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیۃ البصیر خان۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کلیم خان

مسل نمبر 94301 میں زبیر محمود

ولد عبدالغفار شاکر قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد

مسل نمبر 94302 میں شکیل احمد

ولد عبدالرزاق قوم چغتہ پیشہ ڈرائیور رکشہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ مالیتی-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد

مسل نمبر 94303 میں احمد داؤد طاہر

ولد ملک محمد اسماعیل قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد داؤد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشیر احمد

مسل نمبر 94304 میں محمد ابراہیم

ولد غلام محمد قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ساغر

مسل نمبر 94305 میں ملک کاشف محمود

ولد ملک راشد محمود قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ساجد محمود

مسل نمبر 94306 میں مدثر احمد

ولد مظفر احمد قوم مظفر احمد پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 94307 میں محمد یعقوب

ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی

ساکن سرویا گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سواچھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق وصیت نمبر 60757

مسل نمبر 94308 میں ثریا خانم

زوجہ رانا مبارک احمد قوم کِل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے (حصہ داران 5 بھائی 3 بہنیں) (2) طلائی زیور زیور بوزن 1/2 تولہ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا خانم گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد پال۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک

مسل نمبر 94309 میں سائرہ راجہ

زوجہ راجہ مشہود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2005ء ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-03-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد انگوٹھی بوزن سوا گرام مالیتی -/3500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (ابھی رخصتی نہیں ہوئی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی وصیت نمبر 27949۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ عبدالمجید

مسل نمبر 94310 میں صائمہ راجہ

بنت راجہ عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-03-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شوکت علی وصیت نمبر 27949۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ عبدالمجید

مسل نمبر 94311 میں آسیہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 50888۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور وصیت نمبر 74428

مسل نمبر 94312 میں منیب احمد

ولد عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ ضیاء وصیت نمبر 45111۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان وصیت نمبر 35602

مسل نمبر 94313 میں مبارکہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم رِند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 50888۔ گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد وصیت نمبر 45674

مسل نمبر 94314 میں قاسم علی

ولد شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم علی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خان وصیت نمبر 45599۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت علی

مسل نمبر 94315 میں نعیم احمد

ولد سلیم احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111 گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد وصیت نمبر 45674

مسل نمبر 94316 میں مبارک احمد فرحت

ولد فرحت اللہ ضیاء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ ضیاء وصیت نمبر 45111۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 45064

مسل نمبر 94317 میں امرء جاوید

بنت جاوید احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع بنگلوز میر رفاہ عام کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امرء جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد وصیت نمبر 73736۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 94318 میں فاخرہ جبیں

بنت مسعود احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع بنگلوز ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مسعود۔ گواہ شد نمبر 2 آصف مسعود وصیت نمبر 77721

مسل نمبر 94319 میں آصفہ جبیں

بنت مسعود احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع بنگلوز ملیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-05-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مسعود۔ گواہ شد نمبر 2 آصف مسعود وصیت نمبر 77721

مسل نمبر 94320 میں سہیل احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد حسین خالد وصیت نمبر 83804۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد وصیت نمبر 63855

مسل نمبر 94321 میں صدف صدیقی

بنت محمد نسیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یاسر صدیقی

مسل نمبر 94322 میں محمد ادریس

ولد عبدالحمید ارشد قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ 400 گز سرجانی ٹاؤن مالیتی -/1000000 روپے (حصہ داران والدہ اور 1 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 34898

مسل نمبر 94323 میں محمود الاسلام

بیوہ بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ روڈ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 108 ایکڑ واقع بدین (حصہ داران 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 20000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمود الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 94324 میں کامران ناہید

ولد ناہید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ روڈ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر وصیت نمبر 35413

مسل نمبر 94325 میں عارفہ ناہید چوہدری

بنت ناہید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ روڈ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ ناہید چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 94326 میں نمود سحر

بنت یونس علی آصف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 94327 میں نوید احمد سنی

ولد یونس علی آصف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد سنی۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود وصیت نمبر 47357

مسل نمبر 94328 میں خالد محمود

ولد اللہ دتہ تارڑ قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت ...... ساکن شہباز کالونی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/-+2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر وصیت نمبر 35413۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 94329 میں باسل احمد

ولد محمد اکرم تارڑ قوم تارڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود وصیت نمبر 47357

مسل نمبر 94330 میں ملک لقمان

ولد ملک بشیر الٰہی قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلّہ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 36000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 94331 میں ریاض احمد

ولد سردار خان قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12/ ایکڑ واقع چک نمبر 5 احمد آباد مالیتی 600000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد گھمن

مسل نمبر 94332 میں محمد اعظم

ولد عبدالحمید قوم چٹھہ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12/ ایکڑ مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 55000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 94333 میں امتہ العزیز

زوجہ مظفر احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ 3000/- روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 94334 میں نبیلہ نسیم

بنت چوہدری نسیم احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94335 میں شمائلہ احمد

بنت چوہدری محمد احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94336 میں انیلہ احمد

بنت چوہدری محمد احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94337 میں سلمٰی نوید

زوجہ چوہدری نوید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی 252000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی نوید۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 94338 میں علی اکبر

ولد گُل حسن قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن خدا آباد بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

03-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر

مسل نمبر 94339 میں ماھی خان

ولد گل حسن قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن خدا آباد بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماھی خان۔ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر

مسل نمبر 94340 میں عزیز احمد

ولد محمد ادریس قوم گرگیز پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر

مسل نمبر 94341 میں رشیدہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر وصیت نمبر 32940

مسل نمبر 94342 میں سعید احمد

ولد خان محمد قوم گرگیز پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ظفر

مسل نمبر 94343 میں ظفر احمد کھوکھر

ولد شمشاد حسین کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز وصیت نمبر 34707۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد وصیت نمبر 42321

مسل نمبر 94344 میں عائشہ طلعت

بنت نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 عماد الدین وصیت نمبر 41903۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94345 میں مامون احمد

ولد نصیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر 32671۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی وصیت نمبر 42976

مسل نمبر 94346 میں منصورہ

بنت اشفاق احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94347 میں مریم اشفاق

بنت اشفاق احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94348 میں سدرت

بنت اشفاق احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرت۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94349 میں بشیر احمد گوندل

ولد نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ دکاندار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (2) کاروبار میں انوسٹ رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94350 میں شہناز اختر

زوجہ بشیر احمد گوندل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے (2) مکان واقع گوٹھ احمدیہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 94401 میں سلمانہ انجم

بنت سلیم احمد سلیم قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور پور ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد سلیم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 94402 میں سعادت احمد وڑائچ

ولد بشارت احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 94403 میں انوری بیگم

بیوہ مرزا آصف بیگ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 101 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انوری بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال قیصرانی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نعیم اللہ صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مکرم عبید اللہ صاحب الیکٹریشن ولد غلام قادر صاحب درویش مورخہ 17 دسمبر 2008ء بعمر 73 سال ہارٹ فیل ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت الاقبال دارالنصر غربی میں مکرم یوسف سلیم ملک صاحب صدر محلہ نے بعد نماز عصر پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ نماز جنازہ سے قبل محترم صدر صاحب نے مرحوم کی سلسلہ سے وابستگی اور نظام جماعت کو ہمیشہ اپنے عزیز و اقارب پر فوقیت دینے اور جماعت سے والہانہ وابستگی اور پنجوقتہ نمازوں کے التزام کا تذکرہ دعا کے رنگ میں کیا۔ مرحوم نے بیت مبارک اور بیت اقصیٰ میں بھی الیکٹریشن کے طور پر کام کا موقع پایا۔ آپ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ بیوہ اور چار بیٹیاں اور پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ دوالمیال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک تنویر احمد بڈھیال صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع چکوال ولد ملک بشیر احمد صاحب مرحوم 28 دسمبر 2008ء کو بعمر 40 سال وفات پا گئے ہیں۔ 29 دسمبر کو نماز ظہر کے بعد خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں ضلع بھر سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ آپ چونکہ موصی تھے چنانچہ آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں 30 دسمبر کو بعد نماز عصر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ جس میں ضلع چکوال کے کثیر احباب شامل ہوئے۔ آپ بے لوث خدمت کرنے والے صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آپ سیکرٹری امور عامہ ضلع صنعت وتجارت دوالمیال جیسے کئی جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹی عمر 3 سال اور بیوہ چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کا حامی و ناصر ہو اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

پروگرامز واقفین نو

(ماہ دسمبر 2008ء)

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ شعبہ وقف نو کے تحت ماہ دسمبر میں تین آل ربوہ پروگرام بنائے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

وزٹ دفاتر وقف جدید

نہم اور دہم کلاس کے کل 72 واقفین نو کو وفود کی شکل میں مختلف اوقات میں وقف جدید کے دفاتر کا وزٹ کروایا گیا۔ مکرم ناظم صاحب ارشاد وقف جدید نے وقف جدید کا تعارف کروایا۔ بعدہ تمام دفاتر میں بچوں نے وزٹ کیا اور معلومات حاصل کیں۔

وقار عمل

عیدالاضحی سے قبل تمام محلہ جات کی بیوت کی صفائی بذریعہ واقفین نو کروانے کا پروگرام بنایا گیا جس میں خدا کے فضل سے 45 محلہ جات کی بیوت کو وقار عمل کے ذریعہ صاف کیا گیا۔ ان وقار عمل میں تقریباً 900 واقفین نو شامل ہوئے۔

عید ملن پارٹی

مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو عیدالاضحی کے بعد کلاس چہارم تا دہم واقفین نو ربوہ کی عید ملن پارٹی بیوت الحمد میں منعقد ہوئی۔ بعدہ جلسہ گاہ گراؤنڈ میں ایک نمائشی میچ رسہ کشی بھی کروایا گیا جو کہ بہت دلچسپ رہا۔ بعد ازاں لیڈیز پارک میں تمام بچوں کو ریفریشمنٹ دی گئی۔ اس پروگرام میں 60 محلوں کے 950 بچے اور 30 سیکرٹریان محلہ اور 30 سائقین شامل ہوئے۔

تکمیل ناظرہ قرآن

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر محمد ادریس صاحب کہکشاں کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم عطاء الحی واقف نو نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ بچہ مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کا پوتا اور مکرم عطاء اللہ صاحب بھلی صدر محلہ نصیر آباد غالب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی محبت میں بڑھاتا چلا جائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

نکاح

❁ مکرم ظفر اقبال صاحب ڈوگر دارالعلوم شرقی حلقہ نور (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم قیصر اقبال صاحب ڈوگر حال مقیم لندن کا نکاح ہمراہ مکرمہ صائمہ طارق صاحبہ بنت مکرم چوہدری طارق محمود ڈوگر صاحب محلہ دارالنصر منعم ربوہ سے مورخہ 3 دسمبر 2008ء بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر محترم سید محمود شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ نے پڑھایا۔ دولہا مکرم چوہدری محمد حسین ڈوگر صاحب مرحوم آف عہدی پور نارووال کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور جماعت کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

(بقیہ صفحہ 2)

7-45 am	سوال وجواب
9-10 am	گلشن وقف نو
10-15 am	جلسہ سالانہ غانا
11-00 am	تلاوت، خبریں
11-45 am	گلشن وقف نو
12-45 pm	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
2-10 pm	سوال وجواب
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی مذاکرہ
5-10 pm	تلاوت، خبریں
6-05 pm	بنگلہ پروگرام
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-30 pm	آرٹ کلاس
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سوال وجواب
10-25 pm	سپاٹ لائیٹ
11-15 pm	درس حدیث
11-30 pm	عربی سروس

خبریں

کراچی میں ہولناک آتشزدگی 35 افراد

ہلاک کراچی کی ایک کچی آبادی میں اچانک آگ لگنے سے کم ازکم 35 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں 15 بچے بھی بتائے جاتے ہیں۔ یہ آگ نارتھ کراچی کے سیکٹر 5 میں لگی۔ زیادہ تر زخمیوں کو کراچی کے عباس شہید ہسپتال میں لے جایا گیا ہے جہاں پر لائے گئے 25 زخمی افراد میں سے 15 کی حالت تشویشناک ہے۔ آگ مقامی وقت کے مطابق تقریباً آدھی رات کو لگی اور تیزی سے پوری آبادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں سے اکثر اپنے گھروں اور جھونپڑیوں میں سو رہے تھے اس لئے وہ وہاں سے بروقت نہیں نکل پائے۔ ابھی تک آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے تاہم قیاس ہے کہ آگ لگنے کی وجہ کیروسین کا لیمپ ہے جو کہیں جلتے جلتے گر گیا تھا۔

یوم عاشور پرامن اور عقیدت واحترام سے

منایا گیا پاکستان سمیت دنیا بھر میں 10 محرم الحرام یوم عاشور پرامن طریقے سے بڑی عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ یکم محرم سے 10 محرم الحرام تک باقاعدہ مجالس عزا منعقد کی گئیں اور پرامن جلوس نکالے گئے۔ پورے ملک میں یوم عاشور کے موقع پر حکومت پاکستان کی طرف سے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے جبکہ بھاری تعداد میں رینجرز کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں پورے ملک میں کہیں سے بھی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

غزہ میں فائر بندی کی قرارداد منظور اقوام

متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ میں فوری جنگ بندی کی قرارداد کو منظور کرلیا ہے۔ سلامتی کونسل کے 14 اراکین نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ کونسل کے اراکین دونوں طرف کے متاثرین کی حالت زار دیکھ کر پریشان ہیں۔ قرارداد میں غزہ میں روک ٹوک کے بغیر امدادی سامان کی ترسیل یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دو ہفتوں سے جاری اس لڑائی میں اب تک 765 فلسطینی اور 14 اسرائیلی ہلاک ہوچکے ہیں۔

سری لنکا کی کرکٹ ٹیم کا دورہ پاکستان

سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پاکستانی حکومت کی جانب سے مکمل طور پر سیکیورٹی دیئے جانے کی ضمانت پر اپنی حکومت کی اجازت سے 18 جنوری 2009ء کو پاکستان کے دورہ پر آرہی ہے۔ اس دورہ کے دو حصے ہوں گے۔ پہلے حصہ میں سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پاکستان کے ساتھ تین ایک روزہ میچز کھیلے گی جس کے بعد واپس اپنے ملک روانہ ہوجائے گی اور ماہ فروری کے درمیان میں دوبارہ پاکستان آئے گی اور پاکستان کرکٹ ٹیم کے ساتھ تین ٹیسٹ میچز کھیلے گی۔ ایک روزہ میچز کراچی لاہور اور فیصل آباد میں کھیلے جائیں گے جبکہ ٹیسٹ سیریز کا شیڈیول بعد میں جاری کیا جائے گا۔

نکاح

مکرم منصور احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم ڈاکٹر عطاء النصیر احمد صاحب ابن مکرم اظہر احمد صاحب ناروے کے نکاح کا اعلان محترم محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم شیخ نعیم احمد صاحب آف بہاولنگر کے ساتھ مبلغ 75000 ہزار نارویجین کرونر کے عوض کیا۔

اسی طرح مکرم عثمان احمد صاحب سول انجینئر ابن مکرم اظہر احمد صاحب ناروے کے نکاح کا اعلان بھی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرمہ عطیۃ المنعم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب کے ہمراہ بعوض 75000 نارویجین کرونر پڑھا۔ مکرم عطاء النصیر احمد صاحب اور عثمان احمد صاحب مکرم مولوی غلام حیدر صاحب اور مکرم مولوی غلام رسول صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ جبکہ مکرمہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ مکرم شیخ اقبال الدین صاحب سابق امیر بہاولنگر کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ دونوں رشتے جانبین کیلئے بیحد بابرکت فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	5:24

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact# 0302-7681425 & 047-6211298

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی-/200 بڑی-/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔شوز۔جیولری۔بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
042-5715591
0300-8560433
طالب دعا: عامر سجاد

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارگو کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں ضحا سمیع، میاں عزسمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

Shaheen
Printing
Packaging
Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

پرانے پیچیدہ ضدی لاعلاج امراض
کا علاج کروائیے / سیکھیے
047-6212694
0334-6372030
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT
Cell#:0300-8001583,0302-8401583 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

FD-10

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی پہ ئیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889